ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان انکلیو کا تبادلہ

نئی دہلی

31 جولائی، 2015

(آئی این ایس انڈیا)

(1) اس معاہدہ کے مطابق جو 6-7 جون 2015 کو وزیر اعظم نریندر مودی کے بنگلہ دیش دورے کے دوران ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان انکلیو کے تبادلہ کے لئے ہوا تھا کہ ہندوستان کے انکلیو کا بنگلہ دیش میں اور بنگلہ کے انکلیو کا تبادلہ ہندوستان میں کیا جائے گا جس کا تبادلہ آج رات 31 جولائی 2015 کو عملی طور پر ایک دوسرے مما لک سے کیا جائے گا۔ 111 ہندوستانی انکلیو بنگلہ دیش میں ہے اور 51 بنگلہ دیشی انکلیو ہندوستان میں ہے۔ 1947 کے زمین سرحدی معاہدہ اور پروٹوکول 2011 کے توثیقی معاہدہ کے مطابق ان علاقوں کے تبادلہ کا فیصلہ نریندر مودی کے دورہ کے دوران کیا گیا تھا۔

(2) وزیر اعظم مودی کے دورے کے بعد زیادہ کام انکلیو کے باشندوں کی شہریت کے اختیارات

کی تعیین میں چلے گئے ہیں۔ ہندوستان کا رجسٹرار جنرل دفتر، بنگلہ دیش کا اعداد وشمار بیورو اور ڈی ایم کوچ بہار اور لال مونیہرت، کوری گرم، اور نیلفارمی، کے ڈپٹی کمشنروں نے منظم طریقہ اور ایک مربوط انداز میں رہائشیوں کی جانب سے اختیارات کے جمع کرنے کا کام کیا ہے۔ اصل اختیارات لینے کی تربیت 75 ٹیم کے ذریعہ دی گئی تھی ہندوستان اور بنگلہ دیش کے علاقوں میں 6 جولائی سے 16 جولائی 2015 تک۔ دونوں حکومت کے 30 مشاہدین بھی موجود تھے انکلیو میں سروے کے دوران۔ اس مشترکہ ٹریننگ سے آئی تفصیلات کی توثیق ہوگئی ہے ہندوستانی رجسٹرار آفس اور بنگلہ دیش اعداد وشمار بیورو کے ذریعہ۔

(3) انکلیو رہائشی کے اختیارات کی تعیین کے کامیاب طریقے سے مکمل ہوجانے کے بعد زمین تیار کردی گئی ہے ان رہائشیوں کی نقل وحرکت کے لئے جنہوں نے انکلیو ہندوستان سے اصل ہندوستان لوٹنے کے لئے اختیارات کی تربیت لی تھی۔ دونوں حکومت ایک دوسرے سے قریب ہوکر کام کررہی ہے ان باشندوں کو پریشانی سے آزاد نقل وحرکت فراہم کرنے کے لئے مقررہ وقت 30 نومبر 2015 سے پہلے پہلے۔

(4) اس طرح 31 جولائی 2015 دونوں ملک ہندوستان اور بنگلہ دیش کے لئے ایک تاریخی دن

ہو گا۔ یہ ایک پیچیدہ مسئلہ کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا جو آزادی کے بعد سے ہی الجھا ہوا تھا۔ یہ اس اعتبار سے بھی تاریخی دن ہو گا کہ ان انکلیو کے رہائشی سرحد کے دونوں طرف ہندوستان یا بنگلہ دیش کی قومیت ملنے کا فائدہ اٹھائیں گے، جیسا کہ معاہدہ ہوا اور اس طرح دونوں حکومتوں کی طرف سے اپنے اپنے شہریوں کو سول سروس، تعلیم، طبی خدمات اور دیگر سہولیات کی فراہمی کرائی جائے گی۔

(5) دوسرے اقدامات 1947 کے زمین سرحدی معاہدہ اور پرٹوکول 2011 کے مطابق ہی دونوں حکومتوں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اتفاق ہونے سے جاری کیئے جائیں گے۔

31 جولائی، 2015

نئی دہلی